از عدالتِ اعظمیٰ

ایم/ایس گڈتھر برادرس۔

بنام

آمدنی ٹیکس آفسر، خصوصی سرکل، بنگلور۔

فیصلے کی تاریخ: 22 جولائی، 1960

(ایس کے داس، ایم ھدایتُ اللہ اور جے سی شاہ، جسٹسز۔)

انکم ٹیکس تشخیص جرمانہ عائد کرنا: انکم ٹیکس افسر کے ذریعہ ٹیکس دہندگان کو سماعت کا معقول موقع دیے بغیر اپیل اور واپسی کی ہدایت پر الگ رکھے گئے حکم-واپسی کا کوئی وضاحتی حکم نہیں-کاروائی جاری رکھنے بذریعہ انکم ٹیکس آفسر--قانونی حیثیت انڈین انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 (1922 کا 11)، دفعات اور 28(1)(a) اور 28 (3)۔

اپیل کنندگان مقررہ وقت کے اندر اور اس کے تحت جاری کردہ نوٹس پر اپنا واپسی دائر کرنے میں ناکام رہے اور نوٹس اجراء کردہ زیر دفعہ 28(1)(a) انڈین انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کے تحت، یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ ان پر جرمانہ کیوں نہیں لگایا جانا چاہیے، انہوں نے تحریری جواب دائر کیا۔ انہیں ضرورت کے مطابق سننے کا موقع فراہم کیے بغیر۔ 28 (3) قانون کے مطابق انکم ٹیکس افسر نے ان پر جرمانہ عائد کیا۔ اپیل پر اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر نے حکم کو کالعدم قرار دیا اور جرمانے کی واپسی کی ہدایت کی۔ اس کے بعد انکم ٹیکس افسر نے اپیل گزاروں کو سماعت کا موقع دیتے ہوئے مزید نوٹس جاری کیا۔ اپیل گزاروں نے اس نوٹس پر اعتراض کیا اور دعوی کیا کہ انکم ٹیکس افسر اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر کی طرف سے واپسی کے وضاحتی حکم کی عدم موجودگی میں جرمانے کا دوبارہ جائزہ لینے کے لیے آگے نہیں بڑھ سکتا جس کا حکم حتمی ہو جاتا ہے۔

فیصلہ دیا گیا کہ، جہاں انکم ٹیکس افسر کے تحت انکم ٹیکس کی طرف سے جرمانہ عائد کرنے زیر دفعہ 28(1)(a) ایکٹ کا حکم ناقص قرار دیا گیا ہو۔ ہندوستانی انکم آفیسر کے، کسی ابتدائی غیر قانونی حیثیت سے نہیں بلکہ ناقص قرار دیا گیا تھا، جس نے کارروائی کے دوران نگرانی کی اور مذکورہ حکم اپیل ختم کر دیا گیا تھا، انکم ٹیکس آفیسر اس مرحلے سے کارروائی جاری رکھنے میں اپنے دائرہ اختیار میں تھا جس پر غیر قانونی واقع ہوا تھا اور جرمانے کا دوبارہ جائزہ لے سکتا تھا حالانکہ واپسی بھیجنے کا کوئی واضح حکم نہیں دیا گیا تھا۔

جوس چاکو پوتھوکرن

بنام

انکم ٹیکس آفیسر، ایرنا کولم سرکل، 321957 آئی ٹی آر 648، درخواست لاگو نہ کیا گیا

۔

شہری اپیل کا عدالتی فیصلہ: 1958 کی سول اپیل نمبر 261۔

1956 کی تحریری درخواست نمبر 215 میں میسور ہائی کورٹ کے 6 نومبر 1956 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے مرفعہ بذریعہ خصوصی رعایت۔

ایس این اینڈلی، جے بی داداچنجی، رامیشور ناتھ اور پی ایل ووہرا۔ مرفعہ گذاروں کی طرف سے،

این راج گوپال شاستری اور ڈی گپتا، جوابدہندہ کی جانب سے۔ 22 جولائی 1960 عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ھدایتُ اللہ جسٹس:

یہ مرفعہ اس عدالت کی خصوصی اجازت کے ساتھ میور کی ہائی کورٹ کے ایک فیصلے کے خلاف دائر کی گئی ہے، جس کے ذریعے اس نے آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت مرفعہ گزاروں کی طرف سے انکم ٹیکس آفیسر، بیلاری، اسپیشل سرکل، بنگلور کے خلاف

ممنوعہ رٹ یا کسی اور مناسب رٹ کے لیے دائر درخواست کو محدود طور پر مسترد کر دیا۔

مقدمے کے حقائق حسب ذیل ہیں۔ تشخیص کے سال 1948.49 کے لیے، امرفعہ گذاروں کے مقررہ وقت کے اندر واپسی دائر کرنے میں ناکام رہے اور انکم ٹیکس افسر، زیرعمل۔ 28(1)(a) انڈین انکم ٹیکس ایکٹ کے تحت، انہیں ایک نوٹس جاری کیا گیا تاکہ یہ ظاہر کیا جائے کہ جرمانہ کیوں نہیں لگایا جانا چاہیے۔ اس نوٹس کے جواب میں،

مرفعہ گزاروں نے ایک تحریری جواب دائر کیا اور انکم ٹیکس افسر نے بغیر سماعت بہ منشائے دفعہ 28 کی ذیلی شق انکم ٹیکس ایکٹ ایک لاکھ چھے ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ یہ معاملہ اپیلٹ انکم ٹیکس کمشنر کے سامنے اپیل میں اٹھایا گیا جس نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ اپیل گزاروں کو سماعت کا موقع دیا گیا تھا اور کہا کہ حکم عیب دار تھا۔ لہذا اس نے اس حکم کو منسوخ کر دیا اور ہدایت کی کہ اگر جرمانہ وصول کیا گیا تھا تو اس کی واپسی کی جائے۔ حکم موصول ہونے پر انکم ٹیکس آفسر نے ایک اور نوٹس جاری کیا جس میں اپیل گزاروں سے کہا گیا کہ وہ ان کے سامنے پیش ہوں، تاکہ انہیں سماعت کا موقع دیا جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اگر کوئی پیشی نہیں کی گئی تو وہ صرف تحریری بیان کو مدنظر رکھتے ہوئے جرمانے کے سوال کا تعین کرنے کے لیے آگے بڑھیں گے جو پہلے دائر کیا گیا تھا۔ تاہم، اس سے پہلے کہ انکم ٹیکس افسر کیس کا فیصلہ کر سکے، اپیل گزاروں نے آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت مذکورہ بالا ررٹ اجرا کے لیے درخواست دائر کی۔ اس عرضی کو ہائی کورٹ نے یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ اپیل گزاروں کی طرف سے اٹھائی گئی دلیل کو شاید انکم ٹیکس حکام کے سامنے اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد اپیل گزاروں نے اس عدالت میں خصوصی اجازت کے لیے درخواست دی اور اجازت ملنے کے بعد یہ معاملہ ہمارے سامنے آتا ہے۔

یہاں کوئی سوال نہیں ہے کہ ضرویات دفعہ 28(1)((a) انکم ٹیکس ایکٹ کو مکمل طور پر پورا نہیں کیا گیا۔ اگر اپیل گزاروں نے قانون کے مطابق اپنا واپسی دائر نہ کیا، جیسا کہ انہیں قانون کے مطابق کرنا ضروری تھا، تو اس کو چھوٹ cl.(a) ذیلی

۔(a) ذیلی شق 1 دفعہ 28- کے تحت آتا ہے ہم اس بارے میں کچھ نہیں کہتے۔ کی ذیلی دفعہ 28 ذیلی دفعہ 3، اس بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ ٹیکس دہندہ کو سماعت کا معقول موقع فراہم کیے بغیر جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا۔ اپیل گزاروں کو اس موقع سے انکار کر دیا گیا تھا اور اس لیے انکم ٹیکس افسر کے حکم کو ایک غیر قانونی حیثیت سے بگاڑ دیا گیا تھا جس کی نگرانی کارروائی کے ابتدائی مرحلے میں نہیں بلکہ اس کے دوران کی گئی تھی۔ اپیلیٹ اسسٹنٹ کمشنر کے حکم میں اس بنیاد کی نشاندہی کی گئی جس پر غیر قانونی کارروائی کی گئی اور جرمانے کی واپسی کی ہدایت دینے والے اس کے حکم کی، اگر بازیافت کی گئی تو، غلطی کو درست کرنے اور اسے انکم ٹیکس افسر کے لیے اس مرحلے سے اپنی کارروائی جاری رکھنے کے لیے کھلا چھوڑنے کے طور پر سمجھا جاسکتا ہے جس پر غیر قانونی کارروائی ہوئی، جیسا کہ دعوی کیا گیا ہے، اس مقصد کے لیے کوئی وضاحتی ریمانڈ نہیں۔

ہماری توجہ ایک فاضل واحد جج کے فیصلے کی طرف مبذول کرائی گئی

کیرالہ ہائی کورٹ کے واحد جج نے جوس چاکو پوتھوکرن بنام آئی ٹی او، ایرناکولم آفیسر، اسپیشل 1 میں رپورٹ کیا، جس میں، اسی طرح کے حالات میں، اس سرکل (1) (فیصلہ دیا گیا ہے کہ چونکہ اس کی طرف سے اپیل نہیں لی گئی تھی۔ ذیلی دفعات کے تحت اپیلٹ ٹریبونل میں انکم ٹیکس کے کمشنر دفعہ 33 ذیلی دفعہ 2 اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر کا حکم حتمی بن گیا۔ انکم ٹیکس افسر اب جرمانے کا دوبارہ جائزہ لینے کے لیے آگے نہیں بڑھ سکے۔ دی گئی وجہ، ہماری رائے میں، نقطہ کے علاوہ ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے جو کیا وہ حکم کو منسوخ کرنا اور تشخیص کی کارروائی کے دوران ہونے والی غیر قانونی کارروائی کے پیش نظر جرمانے کی براہ راست واپسی تھی۔ ریکارڈ موصول ہونے پر یہ انکم ٹیکس افسر کے لیے کھلا تھا کہ وہ اس معاملے کو اس مقام سے اٹھائے جس پر غیر قانونی طور پر نگرانی کی گئی تھی اور اپنی کارروائی کو درست کرے۔ اپیل گزاروں کی طرف سے مقدمے کے بیان کے دوران اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ ایسی کارروائی صرف تشخیص کی کارروائی کے دوران ہی کی جاسکتی ہے اور وہ کارروائی ختم ہو جاتی

ہے۔ ہماری رائے میں، اپیل گزاروں کو ان پر جرمانہ کیوں نہیں لگایا جانا چاہیے اس کی وجہ بتانے کے لیے جاری کیا گیا نوٹس کارآمد نہیں رہا، کیونکہ اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر نے ایک ایسی غیر قانونی حیثیت کی نشاندہی کی جس نے قانونی طور پر شروع ہونے کے بعد کارروائی کو منسوخ کر دیا۔ اس نوٹس کو ابھی نمٹانا باقی ہے، تشخیص کارروائی جو پہلے ہی سے شروع ہوئی تھی، کیونکہ یہ کارروائی اس وقت سے متعلق ہوگی جب پہلا نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ ہماری رائے میں، انکم ٹیکس افسر اپنے دائرہ اختیار میں ہے کہ وہ اس مرحلے سے کارروائی جاری رکھے جس پر غیر قانونی کارروائی ہوئی ہے اور اپیل گزاروں کو اگر کوئی جرمانہ ہو تو اس کا جائزہ لے، جس کی کیس کے حالات میں ضرورت ہو سکتی ہے۔ اس کے مطابق اپیل کو اخراجات کے ساتھ مسترد کر دیا جاتا ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔